سوال

(342) رضاعی بہن سے شادی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے اپنی چچا زاد کے ساتھ شادی کی، شب زفاف کے وقت باتوں باتوں میں معلوم ہوا کہ وہ میری رضاعی بہن ہے، اب میرے لئے کیا حکم ہے۔ قرآن و حدیث کے مطابق جواب دیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر واقعی یہ بات صحیح ہے کہ سائل نے اپنی بیوی کے ہمراہ کسی عورت کا پانچ یا اس سے زیادہ مرتبہ دودھ پیا ہے اور دو سال کی عمر کے دوران پیا ہے تو پھر دونوں کے درمیان علیحدگی ضروری ہے کیونکہ یہ نکاح صحیح نہیں ہے۔ چنانچہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے ابو اھاب کی بیٹی ام یحییٰ سے شادی کی، شادی کے بعد ایک سیاہ فام عورت نے بتایا کہ میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے، حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تو نے پہلے تو کبھی اس کا ذکر نہیں کیا تھا اور نہ ہی مجھے کسی دوسرے ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ چنانچہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مدینہ طیبہ گئے اور اپنا ماجرا بیان کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب یہ بات کہی گئی ہے تو اسے تسلیم کرلو۔''

چنانچہ اس نے اپنی بیوی کو الگ کردیا پھر اس نے کسی دوسرے مرد سے شادی کرلی۔ [1]

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ شادی کے بعد بھی اگر رضاعت کا علم ہوجائے تو علیحدگی ضروری ہے کیونکہ رضاعت سے بھی وہ رشتے حرام ہوجاتے ہیں جو نسب سے حرام ہوتے ہیں۔ [2]

چونکہ میاں بیوی دونوں کو شب زفاف میں خلوت میسر آچکی ہے، اس لئے بیوی اپنے حق مہر کی حقدار ہوگی۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح بخاری، العلم: ۸۸۔

[2] صحیح بخاری، النکاح: ۲٦۴۵۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ اصحاب الحدیث]

جلد4۔ صفحہ نمبر:309

محدث فتویٰ